

## 38592-دوران خطبہ جمعہ طواف کرنے کا حکم

سوال

کیا خطبہ جمعہ کے دوران بیت اللہ کا طواف وداع کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

خطبہ جمعہ کے دوران طواف کرنے کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے، چاہے طواف واجب ہو مثلاً طواف افاصہ اور طواف وداع اور عمرہ کا طواف، یا پھر مسح طواف ہو۔

مالکی علماء تو نماز پر قیاس کرتے ہوئے اسے بالکل منزع قرار دیتے ہیں، کیونکہ مقتنيہ کو تحریۃ المسجد کے علاوہ باقی نماز دوران خطبہ ادا کرنی منع ہے، اس لیے کہ ایسا کرنے میں خطبہ سے اعراض اور خطبہ سنتے میں خلپ پیدا ہوتا ہے، اور اس مسئلہ میں طواف بھی نماز کی طرح ہے۔

دیکھیں: مواحد الجلیل (78/3).

اور شافعی علماء کہتے ہیں کہ خطبہ جمعہ کے دوران طواف کرنا جائز ہے انہوں نے اس کا نماز پر قیاس کرنا ناجائز قرار دیا ہے، کیونکہ طواف خطبہ سنتے کے منافی نہیں، بخلاف نماز کے کیونکہ نماز میں طواف سے زیادہ مشغول ہو جاتا ہے۔

دیکھیں: الغر راجحة (29/2) اور الفتاوی الفتحیۃ الکبری (1/239).

اور شیخ ابن حجرین حفظہ اللہ نے دوران خطبہ طواف کرنے کی ممانعت ہی اختیار کی ہے، ان سے درج ذیل سوال کیا گیا:

مقیم اور سافر کے لیے خطبہ جمعہ کے دوران بیت اللہ کا نفلی طواف کرنے کا حکم کیا ہے؟

تو شیخ کا جواب تھا:

جب خطبہ دینا شروع کر دے تو نمازوں کے خاموشی سے خطبہ سنتنا اور ابھی جھگوں پر رہنا واجب ہے، اور اس کے علاوہ کسی اور کام میں ان کا مشغول ہونا جائز نہیں، لیکن جو شخص دوران خطبہ مسجد میں داخل ہو تو اس کے لیے تحریۃ المسجد کی دور رکعت ادا کرنا ضروری ہیں، وہ ان دور کعنیوں میں تخفیف کر کے ادا کرے چاہے وہ ابل مکہ میں شامل ہے یا دوسرا ہو، کیونکہ عمومی دلائل دوران خطبہ کلام اور حرکت کرنے کی ممانعت پر دلالت کرتے ہیں۔

حتیٰ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تو یہ ہے کہ :

"جب آپ نے دوران خطبہ اپنے ساتھی کو خاموش ہونے کا کہنا تو آپ نے لغو کام کیا"

چنانچہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کلمہ سے اجتناب کرنے کا کہا ہے، حالانکہ یہ نماز کے لیے ہے، تو اس بنا پر ہماری رائے یہ ہے کہ کسی بھی حالت میں دوران خطبہ جمعہ طواف کرنا جائز نہیں، دور قدیم میں آئندہ کرام دوران خطبہ طواف کرنے سے منع کیا کرتے تھے، لیکن متاخرین علماء کرام نے اس میں تقابل سے کام بیا اور یہ دعویٰ کرنے لگے ہیں کہ ہم طواف

کرنے والوں کو روکنے سے عاجز ہیں۔

اور جو لوگ اس کی علت یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ لوگ مسافر میں اور ان کا یہ طواف طواف وداع ہے، یا پھر وہ خطبہ سننے کے لیے خاموشی اختیار کرنے پر طواف کرنے کو افضل سمجھتے ہیں، لیکن ان کی یہ بات صحیح نہیں اس لیے ہم یہی کہتے ہیں کہ انہیں نماز کے اختتام تک طواف کرنے سے منع کیا جائے۔

لیکن عید کے خطبہ کے دوران طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ کیونکہ وہ خطبہ سنت ہے، اور خطبہ ختم ہونے تک نمازیوں کا اپنی جگہوں پر باقی رہنا لازم نہیں "انتہی"۔

مانوڈاڑ: مجلہ الحرس الوطني عدد نمبر (272) تاریخ (2005/1/1) (2 میلادی)۔

واللہ اعلم۔